بسم اللہ الرحمن الرحیم

عورت کے لیے گاڑی اور بائیک چلانا جائز ہے ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا عورت گاڑی اور بائیک چلا سکتی ہے ؟

جواب

عورت شرعی پردے کی رعایت کے ساتھ کار چلا سکتی ہے کیونکہ کار چلانا فی زمانہ مردوں کے ساتھ خاص نہیں رہا عورتیں بھی ڈرائیو کرتی ہیں، لہٰذا اس میں مردوں سے مشابہت نہیں ہوتی، البتہ عورت اگر مردانہ بائیک چلائے گی تو مردوں سے مشابہت ہوگی کہ فی زمانہ بھی وہ بائیک مردوں کے ساتھ ہی خاص ہے اور احادیث طیبہ میں مردوں سے مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی گئی ہے، لہٰذا عورتوں کو مردانہ بائیک چلانا، جائز نہیں۔

حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ خاتَمُ الْمُرسَلین، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم نے عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے مردوں اور مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔ (صحیح البخاری، کتاب اللباس، باب المتشبھین بالنساء والمتشبھات الخ، الحدیث: 5885)

البتہ زنانہ بائیک جسے عام طور پر اسکوٹی کہا جاتا ہے اس سے متعلق حکم یہ ہے کہ یہ مردوں کے ساتھ خاص نہیں بلکہ عورتیں بھی چلاتی ہیں لہٰذا عورتوں کو مکمل شرعی پردے کے ساتھ اسکوٹی چلانا، جائز ہے، کیونکہ اس میں مردوں سے مشابہت جو کہ ممانعت کی اصل وجہ تھی، وہ نہیں پائی جارہی۔ نیز جہاں اسکوٹی چلانے کی عورت کو رخصت ہے وہاں بقدرِ ضرورت شرعی حدود وقیود میں رہتے ہوئے عورت کو چلانے کی اجازت ہوگی۔ اس کی تفصیل کے لیے دارالافتاء اہلسنت کے فتوے کا مطالعہ کیجیے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: FatwaQA-131

تاریخ اجراء: 29 ربیع الثانی 1448ھ/12 اکتوبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net